Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۲

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہار شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۲	۱۸ صلح ۱۳۴۶ ہش ۔ ۷ شوال ۱۳۸۶ھ ۔ ۱۸ جنوری ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۳

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۷ جنوری ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

— عزیزم ناصر احمد صاحب بھٹی کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۷ جنوری لڑکا عطا فرمایا ہے ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے محمود احمد نام تجویز فرمایا ۔ نومولود محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی کا پہلا پوتا اور محترم قاضی منصور احمد صاحب بھٹی کا نواسہ ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ نومولود کو خادم دین بنائے ۔ اور اقبال و برکت والی لمبی زندگی عطا فرمائے

(شیخ مبارک احمد سیکرٹری
فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

— سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:
"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"
(افسر امانت تحریک جدید)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ سے ملاقات کے متعلق ضروری اعلان

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ضلع وار پروگرام شائع شدہ کے مطابق احباب جماعت کی ملاقات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ہوگی ۔ جس میں اب صرف دس یوم کا عرصہ باقی ہے ۔ اس عرصہ میں بہت سے ضروری امور متعلقہ سلسلہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو بہت سا وقت غور و فکر کے لئے درکار ہوگا ۔ لہٰذا سابقہ معمول کے مطابق اب جلسہ کی ملاقاتوں تک کے لئے انفرادی ملاقاتوں کے پروگرام کو بند کیا جانا ضروری ہے ۔

لہٰذا احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۷ء تک اب ملاقاتیں صرف ایسے احباب کی ہونگی جن کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ خود کسی ضرورت کے لئے یاد فرمائیں گے ۔ باقی احباب ملاقات کی کوشش نہ فرمائیں سوائے اشد ضرورت کے ۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک دُعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں دُعا کوئی فائدہ پہنچا نہیں سکتی

انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دُعا میں لگا رہے

"نماز کیا ہے؟ یہ ایک دُعا ہے جس میں پُورا درد اور سوزش ہو ۔ اسی لئے اس کا نام صلوٰۃ ہے کیونکہ سوزش اور رِقّت اور درد سے طلب کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ بد ارادوں اور بُرے جذبات کو اندر سے دُور کرے اور پاک محبت اس کی جگہ اپنے فیضِ عام کے ماتحت پیدا کر دے ۔

صلوٰۃ کا لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ نرے الفاظ اور دعا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ضروری ہے کہ ایک سوزش رقّت اور درد ساتھ ہو ۔ خدا تعالےٰ کسی دعا کو نہیں سنتا جب تک دعا کرنے والا موت تک نہ پہنچ جاوے ۔ دعا مانگنا ایک مشکل امر ہے اور لوگ اس کی حقیقت سے محض ناواقف ہیں ۔ بہت سے لوگ مجھے خط لکھتے ہیں کہ ہم نے فلاں وقت فلاں امر کے لئے دعا کی تھی مگر اس کا اثر نہ ہُوا اور اس طرح پر وہ خدا تعالےٰ سے بدظنی کرتے ہیں اور مایوس ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں ۔ وہ نہیں جانتے کہ جب تک دُعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں وہ دعا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی ۔

دُعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور رُوح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے ۔ پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دعا قبول ہوگی ۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۹)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید الفطر

یہ عید اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے منائی جاتی ہے

کہ

اس نے ہمیں ماہ رمضان میں خصوصی عبادات بجالانے کی توفیق عطا فرمائی

مستحقین کو کھانا کھلانا بھی رمضان کی عبادت اور عید کا ایک بڑا ضروری حصہ ہے جسے کبھی نہیں بھولنا چاہیئے

غذائی قلت کے موجودہ ایام میں ضروری ہے کہ ہم کھانے میں کمی اور سادگی اختیار کریں تاکہ مستحقین کے پیٹ بھر سکیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۱۴ جنوری ۱۹۶۷ء
مرتبہ:۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری

تشہد تعوّذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیۂ کریمہ تلاوت فرمائی۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكُّ رَقَبَةٍ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ (البلد) پھر فرمایا:۔

آج عید ہے

آپ سب کو اللہ تعالیٰ عید کی حقیقی خوشی نصیب کرے۔

عید جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں اسے کہتے ہیں جو بار بار آئے اور جسے بار بار لانے کی دل میں خواہش پیدا ہو۔ اور یہ عید اس لئے منائی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہم اس بات پر شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں ماہ رمضان کی خصوصی عبادات بجالانے کی توفیق عطا کی۔ قیام لیل کی بھی اور دن کے روزوں کی بھی اور مستحقین کو کھانا کھلانے کی بھی۔ کہ یہ بھی رمضان کی عبادت کا ایک بڑا ضروری حصہ ہے۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے

شہر رمضان

کو رحمت کا مہینہ، مغفرت کا مہینہ اور عتق من النار کا مہینہ قرار دیا ہے۔ یعنی یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں کہ اگر اس کا بندہ ان سامانوں سے فائدہ اٹھائے۔ اور ان ذرائع اور وسیلوں کو استعمال کرے جو اس کے رب نے اس کے لئے مہیا کئے ہیں۔ تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کو وہ کچھ اس طرح جذب کرتا ہے کہ اس کی رحمت کا وارث بن جاتا ہے اس کے حصہ میں اپنے رب کی مغفرت آتی ہے اور اس کی گردن شیطان کی غلامی سے آزاد کر دی جاتی ہے۔ اور اسے نارِ جہنم سے بچا لیا جاتا ہے۔

آخری سپارے کی جو آیات میں نے اس وقت پڑھی ہیں۔ ان میں بھی یہی مضمون ہے کہ ہم نے انسان کے لئے ایسے سامان پیدا کئے ہیں کہ اگر وہ ان کو پہچانتا اور ہمارے بتائے ہوئے طریق پر عمل کرتا تو اس کے لئے ممکن تھا کہ وہ روحانی بلندیوں کو حاصل کرتا چلا جاتا۔ لیکن ان تمام سامانوں کے باوجود اور اس ہدایت کے باوجود جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ بنی نوع انسان پر نازل کی اس نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ اور ان روحانی بلندیوں تک اس نے پہنچنے کی کوشش نہیں کی۔ جن روحانی بلندیوں تک پہنچنے کے لئے اس کے لئے سامان مہیا کئے گئے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ہم نے یہ کہا کہ اس نے روحانی بلندیوں تک پہنچنے کی کوشش نہیں کی تو اس سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ نہ اس نے اپنی گردن شیطانی غلامی سے آزاد کی اور نہ اس نے یہ کوشش کی کہ اس کے بھائیوں کی گردنیں بھوک کی غلامی اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوں۔

اس کے ایک معنی

یہ بھی کئے جاتے ہیں کہ غلاموں کو آزاد کرنا۔ اپنی جگہ پر یہ معنے درست ہیں۔ لیکن فَكُّ رَقَبَةٍ اور عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ کے الفاظ وضاحت کے ساتھ ایک ہی مضمون کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ گو اگرچہ اس میں بھی بڑا ثواب ہے کہ ان لوگوں کو انسان آزادی کی فضا مہیا کرے۔ یا آزادی کی فضا مہیا ہونے میں ان کی امداد کرے۔ جو انسانی ظلم اور اپنی غفلت کے نتیجہ میں غلام بن چکے ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ایک اس سے بھی زیادہ مظلوم اور قابلِ رحم غلام ہے جس کو آزاد کرانا، اور کروانا ہمارے لئے

زیادہ ثواب کا موجب ہے

اور زیادہ رحمت کا موجب ہے اور زیادہ مغفرت کا موجب ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور وہ اپنا نفس ہے۔ جب وہ شیطان کا غلام بن جاتا ہے اور خدا کی دی ہوئی آزادی سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ یعنی

— وہ آزادی جو خدا کے قرب میں حاصل کی جاتی ہے۔

— وہ آزادی جو خدا کی رحمت کے سایہ میں حاصل کی جاتی ہے۔

— وہ آزادی جو خدا کی مغفرت کے احاطہ کے اندر حاصل کی جاتی ہے۔

تو یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

فَكُّ رَقَبَةٍ کے سامان

تو تھے۔ مگر انسان نے اس طرف توجہ نہیں دی اور وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا اور اس نے ان سامانوں سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ اور غلام کا غلام ہی رہا حالانکہ ہم نے ماہ رمضان کی عبادتوں کو خاص طور پر اس کے لئے اس لئے مقرر کیا تھا کہ اگر وہ کوشش کرے اور سعی کرے اور مجاہدہ کرے اور ہماری راہ میں قربانیاں دے اس طرح پر کہ ہمارے لئے بھوکا رہے۔ ہماری خاطر ہمارے بھوکے بندوں کو کھانا کھلائے تو وہ اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد کروا سکتا تھا۔ وہ ان زنجیروں سے آزاد ہو سکتا تھا جن کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے۔ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا کہ بڑی لمبی زنجیریں جہنم کے قیدخانہ میں ڈالی جائیں گی۔ لیکن اس نے ان سامانوں کے ہوتے ہوئے بھی، ان کی موجودگی میں بھی اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد نہیں کیا۔

اسی طرح ایک اور ذمہ داری اس کے اوپر تھی اور وہ یہ تھی کہ اپنے بھائیوں کو

بھوک کی اور شیطان کی غلامی سے آزاد کرے

قرآن کریم نے یہاں الفاظ بھوک کے رکھے ہیں۔ لیکن نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی وضاحت سے بتایا ہے کہ كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا کہ بھوک جو ہے وہ کبھی کفر اور ضلالت پر منتج ہوتی ہے۔ بھوک کے نتیجہ میں انسان بسا اوقات شیطان کے دام فریب میں آجاتا ہے اور اپنے رب کو چھوڑ دیتا اور بھول جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو رزاق سمجھنے کی بجائے وہ شیطان کے پاس اس شرط پر اپنی روح کو بیچ دیتا ہے (جیسے کہ ہماری بعض کہانیوں میں شیطان کے پاس روح کو بیچنے کا ذکر بھی ہے کہ وہ شیطان کے پاس اپنی روح کو اس شرط پر بیچتا ہے) کہ وہ اس کو دنیوی اموال اور اسباب اور متاع مہیا کرے گا اور اس کی روح شیطان اس لئے خرید لیتا ہے کہ خدا کو یہ کہہ سکے کہ میں نے کہا تھا اے رب! کہ میں تیرے بندوں کو بہکا دوں گا۔ دیکھ! یہ تیرا بندہ تھا مگر تیرا بندہ نہیں بنا۔ اور دیکھ! میں اس کی روح کو جہنم میں پھینک رہا ہوں۔ اس کو میں نے اس قدر گمراہ، طاغی اور متکبر اور سرکش بنا دیا ہے کہ تیرے غضب کا مورد ہو گیا ہے۔ تیرے قہر کی تجلی نے جلا کر اسے کوئلہ کر دیا ہے۔

تو بھوک بسا اوقات کمزور دل میں کفر پیدا کرتی ہے۔ اس لئے اگرچہ اللہ تعالیٰ نے یہاں بھوک کا ذکر کیا ہے لیکن چونکہ وہ بھی ایک بڑی وجہ تھی کفر کی اس لئے اس کو یہاں بیان کر دیا۔ اور

اصل مقصد فَكُّ رَقَبَةٍ کا ہی ہے

پہلے فقرہ میں اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد کرانا اور دوسرے فقرہ میں اپنے بھائیوں کی گردنوں کو شیطان کی غلامی سے آزاد کرانا مطلوب ہے۔ وہ غلامی جو بسا اوقات بھوک کے نتیجہ میں اور فقر اور محتاجی سے مجبور ہو کر انسان کو اختیار کرنی پڑتی ہے اسی لئے احادیث میں کثرت سے یہ روایت آتی ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم عام طور پر بڑے ہی سخی تھے۔ اتنے سخی کہ اگر آپ کی سخاوت کے واقعات جو ظاہر میں وقوع پذیر ہوئے (اللہ تعالیٰ کا ہر بزرگ بندہ اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کون زیادہ بزرگ ہوگا بعض نیکیاں ظاہر میں کرتا ہے۔ اور بعض اس رنگ میں کرتا ہے کہ کسی کو ان کا علم تک نہیں ہوتا۔ تو جن کا ہمیں علم ہے اگر ان کو بھی) اکٹھا کیا جائے تو تاریخ ایسے سخی کی مثال دنیا کے سامنے پیش نہیں کر سکتی۔

اس کے باوجود

احادیث میں آتا ہے

کہ رمضان کے مہینہ میں آپ کی سخاوت بہت بڑھ جاتی تھی اور اس کی مثال ایسی ہی بن جاتی تھی جیسے کہ خدا تعالیٰ کی رحمت کی ٹھنڈی ہوا (جو) بڑی تیز چل رہی ہو۔ تو تیز ہوا کی طرح آپ کی سخاوت ان دنوں میں جوش میں آکر دنیا کے سامنے ظاہر ہو رہی ہوتی تھی۔

پس رمضان کا تعلق کھانا کھلانے سے بڑا گہرا ہے۔ چنانچہ بعض بزرگوں کا قول بھی ہمارے لٹریچر میں پایا جاتا ہے کہ جب رمضان آیا تو انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کے پڑھنے اور مستحقین کو کھانا کھلانے کا زمانہ آ گیا بس اب قرآن پڑھا کریں گے اور بھوکوں کی بھوک دور کرنے کی کوشش کیا کریں گے۔ تو خصوصی تعلق ہے رمضان کا بھوک دور کرنے کے ساتھ!

پس رمضان کو رحمت اور مغفرت اور غلامی سے نجات حاصل کرنے کا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔ غلامی سے نجات سب سے پہلے اپنے نفس کی نجات اور آزادی ہے اور اس کے بعد اپنے بھائیوں کی آزادی ہے شیطان کی غلامی سے۔ اور شیطان کا غلام ہمارا بھائی اس طرح بھی بن جاتا ہے کہ اس کا پیٹ نہیں بھر رہا ہوتا اور بھوکا رہنے کی وجہ سے اور اپنے بچوں کو بھوکا دیکھتے ہوئے بہک جاتا ہے اور اپنے خدا کو بھول جاتا ہے۔ اور یہ نہیں سوچتا کہ ایسے ابتلاء تو بطور امتحان کے ہوتے ہیں۔ ان میں کامیاب ہونے کی اور پاس ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے نہ یہ کہ آدمی فیل ہو اور ناکام ہو اور خدا کے غضب اور غصہ کو سہیڑ لے۔

یہ وقت اور سال کا یہ حصہ جس میں اب ہم داخل ہوئے ہیں اس میں

غذا کی بڑی قلت پائی جاتی ہے

یہ سال جو گزر رہا ہے اس کی غذا جہاں تک پیدا وار کا تعلق ہے پیدا ہو چکی ہے یعنی ربیع کی فصل بھی انسان نے کاٹ لی اور خریف کی فصل بھی کاٹ لی ہے۔ ملک نے … سال رواں میں جو غلہ پیدا کرنا تھا وہ کر دیا اس کے باوجود کچھ قلت ہے غذا کی۔ آئندہ سال کی پہلی فصل ربیع اس وقت بوئی جا چکی ہے لیکن خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق ابھی تک بادلوں نے مینہ نہیں برسایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہیں اس کا اذن نہیں ہوا کہ میرے بندوں کی زمینوں کو جا کر سیراب کرو مغربی پاکستان کا بڑا حصہ بارانِ رحمت کا ابھی منتظر ہے۔ اس سے یہ ڈر پیدا ہوتا ہے کہ کہیں آئندہ فصل خراب نہ ہو۔ اگر خدانخواستہ آئندہ فصل خراب ہو گئی تو ہماری غذائی قلت بہت زیادہ ہو جائے گی اور بڑی تکلیف میں ہم اپنے آپ کو پائیں گے۔

بھوک ایک تو کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا ایک غلامی بنتی ہے نا! بھوک کے نتیجہ میں ہمیں ایک اور قسم کی غلامی بھی نظر آ رہی ہے۔ اور اس حدیث کے یہ بھی ایک معنی ہیں کہ جب کوئی قوم بھوک سے مرنے لگتی ہے تو وہ غیر قوموں کی غلامی اختیار کرتی ہے۔ چنانچہ وہ اقوام جو ان قوموں کو غلہ مہیا کرتی ہیں اور غذا مہیا کرتی ہیں بالکل ہی وہ اپنے مالکانہ اثر و رسوخ اور سیاسی دباؤ کو استعمال بھی کرتی ہیں اور غلہ لینے والی قومیں اپنے آپ کو پوری آزاد محسوس نہیں کرتیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری قوم کو اس سے محفوظ رکھے۔

پس ایک تو دعا کرنی چاہیئے کہ

اللہ تعالیٰ رحمت کی بارش برسائے

اور ہمارے ملک میں غذا کی قلت نہ ہو۔ دوسرے ہمیں اللہ تعالیٰ نے جو قرآن کریم میں یہ تعلیم دی ہے کہ یتیم اور مسکین کو کھانا کھلاؤ اس کو نہیں بھولنا چاہیئے۔

مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَۃٍ کے ایک معنی یہ ہیں کہ جس نے اپنی طرف سے مال کمانے کی پوری کوشش کی ہے اگر اس کو اور کچھ نہیں ملا تو اس نے مزدوری کی ہے۔ اور وہ گرد آلود ہے۔ اور ذا متربہ ہے۔ پس

ذا متربہ کے ایک معنے

یہ ہیں کہ ایسا مسکین جس کو مانگنے کی عادت نہیں۔ بہت سارے لوگ آپ کو خوش پوشش نظر آئیں گے اور اندر سے وہ بہت غریب ہوں گے۔ مانگ، مانگ کے گزارہ کر لیتے ہیں۔ مانگ کے کپڑے پہن لئے۔ مانگ کے کھا لیا اور کام کوئی نہ کیا۔ تو یہ ذہنیت بڑی گندی ہے اس سے بچنا چاہیئے اللہ تعالیٰ جماعت کے افراد کو اس سے محفوظ رکھے۔

تو جس کو ضرورت ہے وہ اپنی طرف سے پوری کوشش کرے۔ اگر اور کوئی کام نہیں ملتا تو مزدوری کرے۔ آخر بڑے بڑے کبار صحابہؓ جب ہجرت کر کے مدینہ میں آئے تو بعض انصار نے کہا کہ ہمارے پاس مال ہے آدھا کر بانٹ لیں۔ انہوں نے کہا ہمیں تمہارا مال نہیں چاہیئے درانتی ہے کلہاڑی ہے اور رستہ ہے جنگل سے لکڑیاں کاٹ لاؤں گا اور انہیں بیچ کر گزارہ کر لوں گا۔

تو ایسا بزرگ صحابی مدینہ میں آ کر ذا متربہ ہو گا کیونکہ اس کے کپڑے گرد آلود ہوں گے۔ تو مطلب یہ ہے کہ ایک طرف تو ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ کہا کہ مانگنے سے دوسرے کا سہارا لینے سے بچنے کی انتہائی کوشش کرو ذا متربہ بن جاؤ اور کچھ نہ ملے تو مزدوری کر لو۔ لیکن دوسری طرف دوسروں کو کہا کہ تمہارا یہ بھائی اتنا باغیرت ہے کہ اس کو ایک لمحہ کے لئے بھی یہ پسند نہیں کہ تمہارے آگے ہاتھ پھیلائے۔ اس نے جب اور کچھ نہیں ہوا تو مزدوری کرنی شروع کر دی۔ دیکھ لو اس کے کپڑوں کو! دیکھ لو اس کے چہرے کو!! یہ ذا متربہ ہے یا نہیں؟ تو اس کا ذا متربہ ہونا اس کی غیرت کی دلیل ہے۔ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ شخص مانگنے کو عار سمجھتا ہے لیکن اسکے باوجود ملک کے حالات کے لحاظ سے، اسکے اپنے خاندان کے حالات کے لحاظ سے کہ بچے زیادہ ہیں اور یہ اتنا کما نہیں سکا۔ اسکے گھر میں پھر بھی بھوک نظر آتی ہے۔ اب تمہارا فرض ہے کہ اپنے اس بھائی کی مدد کرو۔

لیکن آپ اپنے ان بھائیوں کی مدد نہیں کر سکتے جب تک آپ اپنی زندگی کو سادہ نہ بنائیں خصوصاً کھانے کے معاملہ میں۔

تو اب وقت ہے کہ ہم ایک تو تحریک جدید کے اس مطالبہ پر نئے سرے سے عمل پیرا ہو جائیں جس کو ہم ایک حد تک بھول چکے ہوئے ہیں کہ

اپنے کھانے میں سادگی کو اختیار کریں

اور نہ صرف اپنے لئے روپیہ بلکہ اپنے بھائی کے لئے کھانا بھی بچائیں۔ جب آپ کھانا ضائع کرتے ہیں تو دو چیزوں کا ضیاع ہوتا ہے۔ آپ کے روپے کا اور آپکے بھائی کی غذا کا۔ اگر آپ مثلاً آدھ سیر آٹے کی بجائے چھ چھٹانک کھائیں تو آپ کے دو چھٹانک کے پیسے بچ گئے۔ آپ کے بھائی کے لئے دو چھٹانک گندم بچ گئی۔

تو کھانا کم کھائیں۔ کھانا سادہ کھائیں تاکہ وہ لوگ جن کو آپ سے زیادہ ضرورت ہے ان کے پیٹ بھر جائیں۔

اور یہ عید جو ہے اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ رمضان میں تو اطعام مسکین کی بجائے بعض دوسری عبادتوں کی طرف ہمیں زیادہ متوجہ کیا گیا تھا یعنی قیام لیل کی طرف اور خدا کے لئے کھانے کو چھوڑ دینے کی طرف۔ وہ جو کھلانے والا حصہ تھا وہ اتنا نمایاں نہیں تھا۔ اگرچہ پہلے روزے سے ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم، آپ کے صحابہؓ اور امت کے بزرگوں کا یہ طریق رہا تھا کہ وہ بڑی کثرت کے ساتھ اس بات کا اہتمام کیا کرتے تھے کہ جو مستحق ہیں انہیں کھلائیں۔ لیکن جو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں رمضان کے مہینے میں وہ قیام لیل اور خدا کے لئے کھانا چھوڑنا ہے۔ اور جو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں عید کے دن وہ کھانا کھانا اور کھلانا ہے۔ تو یہ بھی دراصل رمضان کی عبادت کا ہی حصہ ہے اور اسی طرف ہمیں متوجہ کرتا ہے۔

آج عید ہے

مَیں نے اپنے خطبہ کے شروع میں یہ دعا کی تھی کہ اللہ تعالےٰ آپ سب کو بشمولیت خاکسار عید کی حقیقی خوشی نصیب کرے۔ اور اب جو مَیں نے مضمون بیان کیا ہے اس کے بعد مَیں یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اس بات کی توفیق دے کہ اس کی رحمتوں کے دروازے جو ہم پر بار بار کھولے جاتے ہیں ہم بار بار ان سے فائدہ اٹھائیں اور ہر روز ہمارے لئے روزِ عید ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ وہ جو یہ چاہتا ہے اس کے قرب کے حصول کے لئے بھائیوں کی بھوک کا خیال رکھا جائے اور انہیں شیطان کی غلامی سے بچانے کی کوشش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ذمہ داری کی ادائیگی کی توفیق عطا کرے اور اسطرح ہمارے لئے ہر دو معنی سے حقیقی خوشی اور حقیقی عید کے سامان پیدا ہو جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جسمانی طاقت اور ذہنی بالیدگی کیلئے مشہور گولیاں آفرادود (رجسٹرڈ) قابل اعتماد ثابت ہو چکی ہیں شفا میڈیکو لاہور

درخواست ہائے دعا

۱- خاکسار کا لڑکا کان بہنے کی تکلیف میں مبتلا ہے، والدہ صاحبہ بھی آجکل شدید بیمار ہیں ان ہر دو کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد خان احمدی ولد نیک عالم صاحب محلہ کلرک پورہ جلالپور جٹاں ضلع گجرات)

۲- مکرمہ عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی احمد شفیع صاحب میانوالی ٹائیفائڈ سے شدید بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنے خاص فضل اور رحم سے جلد از جلد شفا بخشے۔ آمین سید عزیز احمد شاہ مربی میانوالی۔

۳- اٹلی سے خاکسار کے بڑے بھائی ملک محمد شریف صاحب کا خط موصول ہوا کہ وہ بمعہ فیملی مورخہ ۹/۱ یوگوسلاویہ ٹرکی اور ایران کے راستہ کراچی (پاکستان) روانہ ہو چکے ہیں ان کے بخیریت پہنچنے اور سفر و حضر میں خدا تعالیٰ ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ جملہ صحابہ کرام درویشانِ قادیان اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (محمد رفیع گجراتی کارکن امور عامہ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱/۵ بروز جمعرات بوقت ۸ بجے شام عزیزہ بلقیس بیگم صاحبہ بنت صوفی فضل محمد صاحب آف فیقروالی حال مقیم بہاول نگر اہلیہ چوہدری جمال احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ بہاول نگر ایک ہی دن بیمار رہ کر وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نیک سیرت اور دیندار اور عقلمند لڑکی تھی۔ قرآن کریم سے شغف اور احمدیت کی فدائی تھی اپنے پیچھے چار چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گئی ہیں۔ سب سے چھوٹی بچی کی عمر صرف دو سال کے قریب ہے مرحومہ کی وفات اسکے خاندان کے لئے بڑا بھاری صدمہ ہے۔ احباب دعا دیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمادے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ اور اسکے چھوٹے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (غلام نبی نائب زعیم انصار اللہ)

ضرورت ہے

۱- میٹریکولیٹ ڈویژنل کلرک (پارٹ ٹائم) تنخواہ ساٹھ روپیہ ماہوار
۲- لیبارٹری ٹیکنیشین۔ تنخواہ حسبِ استعداد و لیاقت
۳- ایکسرے ٹیکنیشین۔ " " "

درخواستیں اس پتہ پر ارسال کی جائیں:۔

ڈاکٹر اے۔ آر صدیقی۔ پوسٹ بکس ۲ میرپور خاص (سندھ)

هوالشافی

پاکستان میں ایجاد ہونیوالی ادویات کی کامیابیاں

بفضلہ تعالیٰ ہم کئی ایک پرانی اور "لا علاج" امراض کے لئے اونچی طاقت کی چار خوراکی اکسیریں تیار کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ چار خوراکی اکسیروں کو آزما کر کامیاب قرار دینے والے چند معززین کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

جناب سید کمال یوسف صاحب مبلغ اسلام کوپن ہیگن۔ جناب ملک صلاح الدین صاحب مولف اصحاب احمد قادیان جناب میجر حمید احمد صاحب کلیم (آف ربوہ) پاک آرمی۔ جناب مسٹر محمد اسلم کرشن نگر لاہور جناب ملک سلیم احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ چنیوٹ۔ جناب خواجہ محمد حنیف صاحب دوکاندار گولبازار ربوہ اور جناب چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ ٹیکسٹائلز لمیٹڈ بورے والا

بفضلہ تعالیٰ مندرجہ ذیل اکسیریں اپنی متعلقہ امراض کا مکمل علاج ہیں۔

(۱) اکسیر بواسیر (PILES CURE)
(۲) اکسیر درد (PAINS CURE) (جوڑوں اور اعصابی دردوں اور گنٹھیا کے لئے)
(۳) اکسیر سردرد (HEADACHE CURE)
(۴) اکسیر زکام (ناک سے اخراج) (COLD CURE)
(۵) اکسیر نزلہ (حلق سے اخراج) CATARRH CURE
(۶) اکسیر دمہ (خشک تر) ASTHMA CURE
(۷) اکسیر نکسیر EPISTAXIS CURE
(۸) اکسیر چشم EYES' CURE
(۹) اکسیر جریانِ گوش OTORRHOEA CURE
(۱۰) اکسیر ناسور FISTULA CURE
(۱۱) اکسیر تبخیر FLATULENCE CURE
(۱۲) اکسیر دردِ شکم COLIC CURE
(۱۳) اکسیر سیلان الرحم LEUCORRHOEA CURE
(۱۴) اکسیر بانجھپن STERILITY CURE

ہر دوائی کے مکمل کورس (چار خوراک) کی قیمت دس روپے خرچ ڈاک بذریعہ وی پی ڈیڑھ روپیہ

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ

ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل دیکھ لیا کریں

جلسہ سالانہ پر خاص رعایت سے فائدہ اٹھائیں

سوا روپے والی شیشی ایک روپیہ میں اور دس آنے والی آٹھ آنے میں ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خریدیں۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ڈرنگ بازار سیالکوٹ

باکمال سٹاف
لاجواب
سروس

آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

طارق

ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں (مینیجر)

۵ فیصدی کمیشن

سلاجیت خالص خون اور دل کی قوت پیدا کرتی ہے۔ ہڈیوں کے ہر قسم دردوں کا علاج ہے۔ پاکستان میں خالص اور رعایتی صرف ہم ہی مہیا کرتے ہیں۔

قیمت بیس تولہ دس روپے۔ ایک سیر تیس روپے

پتہ

جڑی بوٹی سپلائی مانسہرہ۔ ہزارہ

آلہ مکبر الصوت

ہمارے میکو مارکہ (لاؤڈ سپیکر) MECO

بیشتر مساجد اور دینی درسگاہوں میں گزشتہ اٹھارہ برسوں سے نہایت اعلیٰ اور تسلی بخش سروس دے رہے ہیں

ہماری گارنٹی اس کی ساخت اور کارکردگی کی ضمانت ہے۔ یہ گارنٹی ہمارے تمام دفاتر دیتے ہیں۔

محمد ابراہیم اینڈ کمپنی (۱۹۵۳ء) لمیٹڈ

ہیڈ آفس کراچی	لاہور	راولپنڈی	ڈھاکہ	چٹاگانگ
۱۴/۵۰۰ نوی ایری روڈ صدر	۲۵ دی مال	۵/۹ دی مال	۸۵ موتی جھیل کمرشل ایریا	۲۹۱ صدر گھاٹ روڈ
فون ۵۵۰۳۱، ۵۵۰۳۲	فون ۶۲۲۷۱، ۶۲۲۷۲	فون ۶۲۶۸۲	فون ۶۲۶۸۹	فون ۵۵۰۲۳

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شفا میڈیکو کا سٹال جلسہ سالانہ

اس سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہم نے پہلی مرتبہ اپنا سٹال لگانے کا فیصلہ کیا ہے جس میں اسی سال میں بعض نہایت ہی مفید اور اہم ادویات جو کہ غیر ممالک سے آتی ہیں اور بہت ہی مقبول ہو چکی ہیں بغرض فروخت پیش کی جاویں گی۔ ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے :۔

۱۔ **افرو ڈور** :۔ ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ۔ چڑچڑا پن۔ جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار۔ جلد تھک جانا۔ بے حد کمزوری۔ مردانہ کمزوری اور بانجھ پن۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے ایک بے بہا تحفہ ہے۔ قیمت ۵۰ گولیاں -/۱۵ روپے۔

۲۔ **ڈراڈالین** :۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے موٹاپے کو دور کرنے کیلئے اور وزن کم کرنے کے لئے بے ضرر اور نہایت مفید دوائی ہے اپنی افادیت کی وجہ سے بے حد مقبول ہے۔ قیمت ۷۵ گولیاں -/۱۲ روپے۔

۳۔ **ایکذالب مرہم** :۔ ہر قسم کے ایکذیمے اور دھدری کیلئے بالکل نئے مرکبات سے تیار کردہ جرمنی مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب -/۴ روپے ہے

۴۔ **پوسٹر سان** :۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب -/۳ روپے ہے

۵۔ **انٹی ایپی لیپٹی کم** :۔ مرگی کی بیماری کا اس وقت تک کوئی علاج نہیں مگر یہ دوائی نہایت ہی مجرب ہے اور مرگی کی تمام اقسام کے لئے مکمل علاج ہے کئی ایسے مریض جو سالوں سے لاعلاج قرار دئے جا چکے تھے۔ اسی سے شفا پا چکے ہیں۔
قیمت ۳۰ کیپسول -/۱۰ روپے ہے۔

۶۔ **ایم ٹو ویلم** :۔ شہد کو اللہ تعالیٰ نے شفا کا موجب قرار دیا ہے جرمن قوم نے اب شہد کے متعلق تحقیقات کر کے شہد کے ٹیکے بنائے ہیں جو کہ جگہ کی جملہ امراض کیلئے عورتوں اور مردوں دونوں میں عام کمزوری۔ اور خاص طور پر دل کی کمزوری اور بڑھاپے کی کمزوری کیلئے بیحد مفید ہیں ایسے مریض جنکو پیشاب سے شکر آتی ہو وہ بھی اسے بے دھڑک استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اسکے استعمال سے شکر بجائے بڑھنے کے کم ہوتی ہے۔

۷۔ **لٹر گان** :۔ ہر قسم کی قبض کے لئے نہایت مفید گولیاں ہیں ۳۰ گولیوں کی شیشی۔

۸۔ **ریوی سی لوکل** :۔ اگر کسی جگہ زخم ہو جائے تو اس کے چند قطرے زخم پر ڈالنے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے بچوں والوں کے گھروں میں۔ کارخانوں میں۔ موٹر کار میں سفر کرنیوالوں کے لئے بسوں وغیرہ اور ڈسپنسریوں میں اس کا رکھنا نہایت ہی مفید ہے۔

۹۔ **کے ایچ ۳** :۔ ۳۵ سال کی عمر کے بعد اگر اس کا ایک کیپسول روزانہ کھایا جائے تو انسان دل کی بیماریوں۔ شریانوں کی بیماریوں۔ نظر کی کمزوری قوت سماعت تمام کمزوری۔ جوڑوں وغیرہ کی دردوں۔ خون کے دباؤ کی بیماری سے بہت حد تک محفوظ رہتا ہے اور بڑھاپا اپنے ساتھ جو گوناگوں تکلیف لاتا ہے اسی سے انسان محفوظ رہتا ہے لیکن یہ دوائی چونکہ مہنگی ہے اسلئے خوشحال لوگ ہی استعمال کر سکتے ہیں قیمت ۳۰ کیپسول -/۲۵ روپے

۱۰۔ **الکیٹف کیپسول** :۔ جرمن کے نہایت مشہور وٹامن کیپسول جو کہ بچے مرد اور عورتیں استعمال کر سکتے ہیں سستے ہونے کے علاوہ اگر روزانہ دو کیپسول استعمال کئے جاویں تو انسان کو چاق و چوبند رکھتے ہیں۔

۱۱۔ **سینز بکس ایف** :۔ عورتوں میں نسوانی اور جنسی کمزوریوں نیز رحم وغیرہ کی کمزوری کے لئے بے حد مفید دوائی ہے۔

ان تمام ادویات کے متعلق نہایت مفید لٹریچر بھی ہمارے اسٹال سے مل سکے گا اور زبانی معلومات حاصل کرنے کے لئے اور قابل اسٹاف ہر وقت سٹال پر تعینات ہوگا۔ عورتوں کے لئے الگ پردہ کا انتظام ہوگا اور عورتیں ہی اسٹال پر تعینات ہوں گی۔
اس کے علاوہ ڈاکٹر حضرات اور کیمسٹ حضرات کے لئے بھی نہایت مفید ادویات اور instruments رکھے جاویں گے
امید ہے کہ دونوں طبقات کے لوگ تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

شفا میڈیکو لاہور

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے ۱۵ نور نظر اولاد نرینہ کیلئے۔ کورس پچیس روپے ۲۵ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

شیزان
پھلوں کے خالص جوس

چراغ الہ دین

آج بھی ایک حقیقت ہے۔ حاضر کو غائب اور غائب کو حاضر کر دیتا ہے

جلسہ سالانہ کے ایام میں ربوہ میں شیزان

پھلوں کے خالص جوس کے کسی بھی اسٹال پر تشریف لا کر اپنی پسند کے

کسی بھی پھل کا نام لیجئے خواہ اس کا موسم ہو یا نہ ہو

یہ لیجئے وہ پھل بند بوتل میں

شیزان جوس

کی شکل میں حاضر ہو گیا،

تازہ اور عمدہ پھلوں سے حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق نکالا ہوا خالص جوس نہایت درجہ لذت بخش۔ مفید۔ جلد ہضم ہو کر فوراً ہی آپ کے خون کا حصہ بن جائے گا۔

شیزان پیجئے ——— اور صحت مند ہو جائیے،

مبارک برادرز۔ گنج مغلپورہ

سول ایجنٹس برائے اضلاع لاہور، گوجرانوالہ، شیخوپورہ

نقالوں سے بچئے!

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لاہور سے سرگودہا چلنے والی بعض بسوں کا رنگ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی کی بسوں کے رنگ کی نقل ہے اور ان کے کارکن احباب کو یہ کہتے ہیں کہ یہ پرنس ٹرانسپورٹ کی گاڑیاں ہیں حالانکہ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی سے ان کا کوئی تعلق نہیں

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی

گوجرانوالہ، سرگودہا، لاہور، سرگودہا، لاہور لائل پور روٹوں پر اپنی گاڑیاں چلا رہی ہے اور حسب ذیل کمپنیاں بھی اس کے زیر اہتمام چل رہی ہیں۔

۱۔ نظامی ٹرانسپورٹ (۲) سید ٹرانسپورٹ (۳) احمد ٹرانسپورٹ (صرف لاہور سرگودہا کیلئے)

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ نقالوں سے بچیں اور ہمیشہ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔

(مینجنگ ڈائریکٹر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے

حاصل کریں (مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل۔ پڑتل۔ چیل۔ کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ

کے

نئے ماڈل کے چولہے

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افزائش حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں۔
اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب کریں،

مقوی دماغ

دماغی کام کرنے والوں کے لئے تحفہ ... ۱ روپیہ

سر دیسی

نوجوانوں کی صحت کی محافظ ... ۵ روپیہ

شیر دل

نوجوانوں کی بے شمار بیماریوں کی دوا ... ۴ روپیہ

شہزادی

مرض اٹھرا کی مجرب دوا ... ۳ روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
(مینیجر)

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ کا لیبل دیکھ لیا کریں۔

جلسہ سالانہ پر

ہمارے سٹال گول بازار ربوہ سے خریدیں
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ رنگ بازار سیالکوٹ

ہمدرد نسواں (اٹھرا) اٹھرا کا علاج مکمل کورس ۶۰ گولی بیس روپے ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کے احباب سے ضروری گزارش

۱۔ جو دوست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اپنے آپ کو جلسہ سالانہ کے کام کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے نام دفتر جلسہ میں لکھوا دیں

۲۔ اسی طرح جو دوست اپنے مکان مہمانوں کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں وہ بھی فوری طور پر دفتر جلسہ کو اپنے اس ارادہ سے مطلع فرمادیں۔

وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اس لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

اجتماعی وقار عمل!

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب منعقد ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ تمام اہالیان ربوہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی سہولت کے لئے اپنے اپنے طور پر مصروف عمل ہیں۔ تاہم ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ مورخہ ۲۰/۱/۶۷ بروز جمعۃ المبارک ۸½ بجے صبح تمام انصار و خدام و اطفال اجتماعی وقار عمل کے لئے ریلوے سٹیشن کے سامنے تشریف لے آئیں۔ جن احباب کے پاس اپنی کدالیں ہوں وہ ساتھ لے آویں۔ جو احباب اپنی ٹوکریاں، تگاریاں وغیرہ لا سکتے ہوں۔ وہ بھی لے آئیں۔ وقار عمل ۱۰ بجے ختم ہوگا۔ احباب بروقت پہنچنے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ معین وقت پر کام ختم کر دیا جائے۔

(مہتمم وقار عمل)

درخواست دعا و تحریک برائے علاج نادار مریضان

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اور احباب جماعت کے جذبۂ ایثار کی وجہ سے غریب و نادار مریضان کا علاج مفت ہو رہا ہے دوست صدقات کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں مگر بوجہ اس بات کے کہ الفضل میں اس قدر جگہ نہیں ہوتی کہ لمبی لمبی فہرستیں شائع کی جائیں۔ ان دوستوں کے نام برائے دعا شائع نہیں ہو سکتے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اتنی لمبی فہرست کے نام دعا کے لئے یاد بھی نہیں رہ سکتے اس لئے خاکسار کا طریق تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہر نماز میں ان سب دوستوں کے لئے مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کا اور ان کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو اور ہر قسم کی بیماریوں اور پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے۔ آمین۔ خاکسار تمام احباب جماعت کی خدمت میں بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ بھی اس طریق پر اپنے ان بھائیوں بہنوں کے لئے ہر نماز میں دعا فرماتے رہیں۔

نیز خاکسار تحریک کرتا ہے کہ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ صدقات کی رقوم فضل عمر ہسپتال میں اپنے غریب بھائیوں کے علاج کے لئے بھجواتے رہیں خصوصاً جلسہ سالانہ پر جب تشریف لائیں تو ایسی رقوم صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ امانت میں علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال میں رقوم جمع کرائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

جلسہ سالانہ پر جماعتی ملاقاتوں کا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے جلسہ سالانہ کے ایام میں جماعتی ملاقاتوں کا پروگرام درج ذیل ہے۔ جماعتیں اپنی اپنی ملاقات کی تاریخ اور وقت نوٹ کرلیں اور اس کے مطابق ملاقات کا شرف حاصل کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

تاریخ	وقت	نام جماعت ہائے	عرصہ ملاقات
۲۶ جنوری	۸ بجے صبح	لاہور شہر و ضلع	۵۰ منٹ
		کیمبل پور شہر و ضلع	۱۰ منٹ
	۷½ بجے شام	گجرات شہر و ضلع	۴۰ منٹ
		پشاور و ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن	۴۰ منٹ
		شیخوپورہ شہر و ضلع	۵۰ منٹ
		جہلم شہر و ضلع	۲۰ منٹ
۲۷ جنوری	۸ بجے صبح	ملتان شہر و ضلع	۲۵ منٹ
		راولپنڈی شہر و ضلع	۳۰ منٹ
		ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع	۱۵ منٹ
		میانوالی شہر و ضلع	۵ منٹ
	۷½ بجے شام	سیالکوٹ شہر و ضلع	۹۰ منٹ
		بیعت	۱۵ منٹ
		گوجرانوالہ شہر و ضلع	۴۰ منٹ
۲۸ جنوری	۸ بجے صبح	حیدرآباد، خیرپور ڈویژن	۴۵ منٹ
		کراچی	۳۰ منٹ
		مظفرگڑھ شہر و ضلع	۱۵ منٹ
	۷½ بجے شام	کوئٹہ بلوچستان	۲۰ منٹ
		بہاولپور ڈویژن (سہ اضلاع)	۳۰ منٹ
		بیعت	۱۰ منٹ
		سرگودھا شہر و ضلع	۴۵ منٹ
		منٹگمری شہر و ضلع	۴۰ منٹ
۲۹ جنوری	۹ بجے صبح	جھنگ شہر و ضلع	۲۵ منٹ
		بیعت	۱۰ منٹ
		آزاد کشمیر	۱۵ منٹ
		لائل پور شہر و ضلع	۷۵ منٹ
		مشرقی پاکستان	۱۵ منٹ
		ہندوستان	۵ منٹ
		بیرونی ممالک	۱۰ منٹ

درخواستِ دعا!

ہمارے ایک مخلص دوست مکرم میر مبشر احمد صاحب طاہر ابن مکرم میر محمد ابراہیم صاحب آف پسرور مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ اور ان کی دو ہمشیرگان نیز ان کا اپنا نومولود بچہ بیمار ہیں۔ قارئین کرام ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ سب پر اپنا فضل فرمائے۔

(مبشر احمد۔ وکیل المال اوّل تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴